روزنامہ
# الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 9/اگست 2006ء 13رجب 1427ہجری 9ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 177

## فرشتوں نے اٹھا رکھا تھا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن معاذؓ بنو قریظہ کے ساتھ تحکیم کے بعد شہید ہوئے تو منافقوں نے کہا ان کا جنازہ کتنا ہلکا ہے۔ رسول کریمؐ کو پتہ لگا تو آپؐ نے فرمایا سعد کا جنازہ فرشتوں نے اٹھا رکھا تھا۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب۔ مناقب سعد حدیث نمبر:3784)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## موت کے بعد انسان کی کیا حالت ہوتی ہے؟

سواس سوال کے جواب میں یہ گذارش ہے کہ موت کے بعد جو کچھ انسان کی حالت ہوتی ہے درحقیقت وہ کوئی نئی حالت نہیں ہوتی بلکہ وہی دنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کھل جاتی ہیں۔ جو کچھ انسان کے عقائد اور اعمال کی کیفیت صالحہ یا غیر صالحہ ہوتی ہے۔ وہ اس جہان میں مخفی طور پر اس کے اندر ہوتی ہے اور اس کا تریاق یا زہر ایک چھپی ہوئی تاثیر انسانی وجود پر ڈالتا ہے۔ مگر آنے والے جہان میں ایسا نہیں رہے گا۔ بلکہ وہ تمام کیفیات کھلا کھلا اپنا چہرہ دکھلائیں گی۔ اس کا نمونہ عالم خواب میں پایا جاتا ہے کہ انسان کے بدن پر جس قسم کے مواد غالب ہوتے ہیں۔ عالم خواب میں اسی قسم کی جسمانی حالتیں نظر آتی ہیں۔ جب کوئی تیز تپ چڑھنے کو ہوتا ہے تو خواب میں اکثر آگ اور آگ کے شعلے نظر آتے ہیں اور بلغمی تپوں اور ریزش اور زکام کے غلبہ میں انسان اپنے تئیں پانی میں دیکھتا ہے۔ غرض جس طرح کی بیماریوں کے لئے بدن نے تیاری کی ہو وہ کیفیتیں تمثل کے طور پر خواب میں نظر آجاتی ہیں۔ پس خواب کے سلسلہ پر غور کرنے سے ہر ایک انسان سمجھ سکتا ہے کہ عالم ثانی میں بھی یہی سنت اللہ ہے۔ کیونکہ جس طرح خواب ہم میں ایک خاص تبدیلی پیدا کر کے روحانیت کو جسمانی طور پر تبدیل کر کے دکھلاتا ہے۔ اس عالم میں بھی یہی ہوگا۔ اور اس دن ہمارے اعمال اور اعمال کے نتائج جسمانی طور پر ظاہر ہوں گے۔ اور جو کچھ ہم اس عالم سے مخفی طور پر ساتھ لے جائیں گے۔ وہ سب اس دن ہمارے چہرہ پر نمودار نظر آئے گا۔ اور جیسا کہ انسان جو کچھ خواب میں طرح طرح کے تمثلات دیکھتا ہے اور کبھی گمان نہیں کرتا کہ یہ تمثلات ہیں بلکہ انہیں واقعی چیزیں یقین کرتا ہے۔ ایسا ہی اس عالم میں ہوگا۔ بلکہ خدا تعالیٰ تمثلات کے ذریعہ سے اپنی نئی قدرت دکھائے گا۔ چونکہ وہ قدرت کامل ہے۔ پس اگر ہم تمثلات کا نام بھی نہ لیں اور یہ کہیں کہ وہ خدا کی قدرت سے ایک نئی پیدائش ہے تو یہ تقریر بہت درست اور واقعی اور صحیح ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

............یعنی کوئی نفس نیکی کرنے والا نہیں جانتا کہ وہ کیا کیا نعمتیں ہیں جو اس کے لئے مخفی ہیں سو خدا تعالیٰ نے ان تمام نعمتوں کو مخفی قرار دیا جن کا دنیا کی نعمتوں میں نمونہ نہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا کی نعمتیں ہم پر مخفی نہیں ہیں اور دودھ اور انار اور انگور وغیرہ کو ہم جانتے ہیں۔ اور ہمیشہ یہ چیزیں کھاتے ہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ وہ چیزیں اور ہیں اور ان کو ان چیزوں سے صرف نام کا اشتراک ہے۔ پس جس نے بہشت کو دنیا کی چیزوں کا مجموعہ سمجھا۔ اس نے قرآن شریف کا ایک حرف بھی نہیں سمجھا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 396)

## داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے والدین درخواستیں بنام پرنسپل مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ سادہ کاغذ پر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام ۔ ولدیت ۔ تاریخ پیدائش۔ مکمل ایڈریس۔ ٹیلی فون نمبر (اگر ہو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

3۔ درخواست پر صدر صاحب یا امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

### اہلیت:

1۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو

2۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔عمومی صحت اچھی ہو۔

5۔امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے تمام درخواستیں دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں۔

درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 15/ اگست 2006ء ہے۔ ٹیسٹ/انٹرویو 21,20اگست 2006ء (2دن) 7:30 بجے ادارہ میں (3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء) ہوگا۔ کامیاب امیدواران کی لسٹ 27/اگست 2006ء صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تدریس کا آغاز 28۔ اگست 2006ء سے ہوگا۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

## آرتھوپیڈک سرجن اور گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 13۔اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم/استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ ہو۔
(www.foh-rabwah.org)
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# فیضانِ خلافت

خلافت فیض رحمانی خلافت فضلِ ربّانی
خلافت نورِ ایمانی خدا کی قدرتِ ثانی
خلافت اِک امانت ہے حصارِ عافیت بھی ہے
جو اس کے پانے والے ہیں وہ ہو جاتے ہیں لاثانی
خدا کے نور کا پرتَو نبی کی ذات میں چمکا
جو آیا اس کے قدموں میں وہ ہو جاتا ہے نورانی
خلافت عکس ہے اس کا یہ محور ہے خلافت کا
قدم جو ساتھ ساتھ اٹھیں تو ملتی ہے فراوانی
وفا کی شرط اول ہے کہ طاعت اس کی لازم ہے
اطاعت کرنے والے ہی تو ہو جاتے ہیں حقانی
خلافت ہم کو یکجائی بنا کر دین و دنیا میں
وہ راہ حق دکھاتی ہے کہ ہو جاتے ہیں لافانی
ہم اس کے واسطے دنیا کو دعوت عام دیتے ہیں
خدارا اس طرف دیکھو کہ نعمت ہے یہ لاثانی
جو صالح اور مومن ہوں یہ دولت ان کو ملتی ہے
لباسِ تقویٰ تن پر ہو تو ملتی ہے یہ سلطانی
ہمارا کام کہنا ہے، کوئی مانے یا نہ مانے
مسیحِ پاک کا ارشاد پایا ہم نے ربّانی
"ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے"

**ا۔ب۔ زہرہ**

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کارخیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کارخیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

## میڈیکل کے احمدی طلبہ متوجہ ہوں

پاکستان بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم تمام احمدی طلباء وطالبات خواہ وہ کہیں بھی زیر تعلیم ہوں کے کوائف کی فوری ضرورت ہے اس لئے ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے نظارت تعلیم کو آگاہ کریں۔

1۔ نام (طالب علم/طالبہ علم)
2۔ ولدیت مع ایڈریس گھر۔
3۔ کالج کا نام
4۔ کونسے سال میں زیر تعلیم ہیں۔
5۔ ٹیلی فون نمبر (اگر ہے تو)

پتہ: دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ
35460 تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ
فون 047-6212473

## ولادت

مکرم شیخ ظفر احمد صاحب چک نمبر 312/ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مبشر احمد صاحب کو 2 جون 2006ء کو خدا تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے بچے کا نام ظافر احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور مکرم خوشی محمد صاحب ارائیں چک نمبر 72 گ۔ب ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

## تقریب شادی

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب دارالیمن وسطی (سلام) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے پوتے مکرم وقار عظیم صاحب ابن مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب آف لیبیا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عائشہ مبشر صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب عارف آف کینیڈا 18 جولائی 2006ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا۔ 20 جولائی کو بارات دارالیمن وسطی میں مکرم مبشر احمد صاحب عارف کے گھر گئی اور تقریب کے آخر پر مکرم رانا مبشر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اگلے دن 21 جولائی کو دارالیمن وسطی میں ولیمہ کا انتظام کیا گیا اس موقع پر مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر واشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات وواقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات ورسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب وجوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

## خدا کی رضا کے لئے تلخی اٹھاؤ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھالو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک بڑا مقصد امن اور بنی نوع انسان کی ہمدردی ہے

# امن عالم کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کے تجویز کردہ اصول

## وہ سنہری اصول جو آج کی بے سکون دنیا کو اطمینان بخش سکتے ہیں

عبدالسمیع خان

﴾قسط دوم آخر﴿

## آزادی ضمیر

امن عالم کے قیام میں مذہبی آزادی کا بہت اہم کردار ہے۔ جماعت احمدیہ قرآنی تعلیمات کے مطابق آزادی ضمیر و مذہب کی علمبردار ہے۔ ہر فرد کو کوئی بھی مذہب قبول کرنے اور اسے چھوڑنے کی آزادی ہونی چاہئے۔

## پرامن ذرائع کا استعمال

جماعت احمدیہ تمام معاملات میں عدم تشدد اور پُرامن ذرائع سے کام لینے کی تعلیم دیتی ہے۔ خصوصاً اپنے مسلک کی اشاعت کے لئے کسی قسم کی زبردستی اور سختی کی قائل نہیں۔ چونکہ اس زمانہ میں مخالفین دین پر تلوار سے نہیں بلکہ زبان اور قلم سے حملہ کرتے ہیں۔ اس لئے اس کے جواب میں بھی لسانی اور قلمی جدوجہد کرتی ہے۔ قرآن کریم احادیث نبویہ کے تراجم اور سیرت النبی ﷺ کی دنیا کی مختلف زبانوں میں اشاعت اس حقیقت کے مبرھن ثبوت ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس راہ میں ہر قسم کی مشکلات برداشت کرنے اور ظلم کے جواب میں ہاتھ نہ اٹھانے کی تعلیم دی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

”میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ ...... دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔ زمین پر صلح پھیلاویں کہ اس سے ان کا دین پھیلے گا۔

(اسلام اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 14)

اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
اے مرے پیارو شکیب و صبر کی عادت کرو
وہ اگر پھیلائیں بدبو تم بنو مشک تتار

پھر اپنا نمونہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

بعض لوگ کہتے ہیں کہ قانون شکنی کے بغیر حقوق حاصل نہیں ہوتے اور انصاف نہیں ملتا۔ حضرت مصلح موعود اس کے جواب میں فرماتے ہیں:۔

”مجھے ان لوگوں پر ہمیشہ ہنسی آتی ہے جو کہا کرتے ہیں کہ قانون شکنی کے بغیر کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ قانون شکنی ایک بلا ہے، ایک مصیبت ہے، ایک لعنت ہے اور یقینی طور پر قانون کے اندر رہتے ہوئے ہم اپنے حقوق کو حاصل کر سکتے ہیں۔ گو بعض دفعہ حق کے حاصل کرنے میں دیر ہو جائے۔ اگر قانون شکنی کی وجہ سے ایک حق ہمیں سال میں حاصل ہو سکتا ہو اور قانون کی پابندی کر کے دو یا تین سال میں تو میں کہوں گا کہ دو یا تین سال قانون کے ماتحت کوشش کرو۔ مگر قانون شکنی کے قریب بھی مت جاؤ۔ پس اپنے مذہبی اصول کو کبھی مت چھوڑو ہمارے اصول خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور ان کی پابندی سے ہی تم اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہو“۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 479)

پھر فرمایا:۔

(دین حق) نے ایسے طریق بتائے ہیں کہ بغیر قانون شکنی کے ہم اپنے حقوق لے سکتے ہیں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر قرآن کریم کے بتائے ہوئے گروں پر عمل کیا جائے تو قانون کے کامل احترام کے باوجود ان شرور کا جو خواہ حکومت کی طرف سے ہوں اور خواہ رعایا کی طرف سے ہم ازالہ کر سکتے ہیں اور اپنے لئے ترقی کے راستے کھول سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے ہمیں قانون کے احترام کی تعلیم دی ہے۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 698)

آج جماعت احمدیہ دنیا کے 181 ممالک میں موجود ہے اور اس کے کروڑوں ممبر دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں مگر کسی ایک مرحلہ پر بھی قانون شکنی یا کوئی سختی نہیں کی گئی۔ بلکہ مخالفتوں کے مقابل پر جماعت کا صبر اور برداشت ان کے دلوں کو فتح کرنے کا موجب بن گیا اور بنتا رہتا ہے۔

## عالمی حب وطن کا تصور

احمدیت کا پیغام عالمی پیغام ہے۔ دنیا کا ہر احمدی عالمی احمدی معاشرہ کا فرد ہے اور چونکہ جماعت احمدیہ دنیا کے اکثر ممالک میں موجود ہے اور اس کا امام تمام دنیا کے احمدیوں کا سربراہ ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ ساری دنیا کی قوموں اور ملکوں سے پیار کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ عالمی حب وطن کا ایک نیا تصور پیش کرتی ہے جو اس سے قبل کبھی وقوع پذیر نہیں ہوا۔ ہر ملک اور ہر قوم میں احمدی موجود ہیں اس لئے کوئی احمدی کسی دوسرے خطہ ارض کو نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ محبت کا یہ ہتھیار اور امن کا یہ گلدستہ آج صرف جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں ہے۔

## ظالم کا ہاتھ روکو

فساد اور بدامنی ختم کرنے کا ایک طریق ظالم کا ہاتھ روکنا ہے۔ جس کے متعلق رسول کریم ﷺ کی جامع تعلیم یہ ہے کہ انصر اخاک ظالماً او مظلوماً۔ اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم اور جب پوچھا گیا کہ ظالم کی مدد کس طرح کریں تو فرمایا اس کا ہاتھ روکنا ہی اس کی مدد ہے۔

اس ارشاد کے تابع جماعت کل عالم میں ظلم کے خلاف آواز بلند کرتی ہے اور ہر قسم کے قانونی اور اخلاقی دباؤ سے کام لیتی ہے۔ عالمی تنازعات خصوصاً جنگ عظیم اول، دوم، کشمیر، فلسطین، عراق، لبنان جنگ کے دوران جہاں جہاں ناانصافیاں ہوئیں جماعت کے خلفاء نے ان کے متعلق ظالم قوتوں کو متنبہ کیا۔

## اقوام متحدہ کے چارٹر کی اصلاح

دنیا میں قوموں کے تنازعات حل کرنے کے لئے لیگ آف نیشنز اور پھر اقوام متحدہ کی بنیاد ڈالی گئی مگر ان کی تعمیر میں خرابی کی کم از کم دو ایسی صورتیں رکھ دی گئیں جو مستقلاً ظلم اور بے انصافی کا عنوان ہیں اور اسی وجہ سے یہ دونوں ادارے اپنے بنیادی مقاصد میں ناکام رہے۔ اس کے متعلق جماعت احمدیہ کے امام نے پہلے سے متنبہ کر دیا تھا۔ ایک معاملہ تو عدالتی یا ثالثی فیصلہ نہ ماننے والی قوم کے خلاف کارروائی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جب لیگ آف نیشنز قائم ہوئی ان دنوں میں انگلستان گیا ہوا تھا۔ میں نے اسی وقت کہہ دیا تھا کہ یہ کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ کیونکہ قرآن کریم نے یہ شرط رکھی ہے کہ جب دو قوموں میں اختلاف ہو جائے اور ان میں سے کوئی تمہارا فیصلہ نہ مانے تو باقی سب حکومتیں اس پر مل کر لشکر کشی کر دیں۔ لیکن لیگ آف نیشنز میں اس قسم کی لشکر کشی کی کوئی صورت نہیں رکھی گئی اور اب جو یونائیٹڈ نیشنز کی انجمن بنی ہے اس کے متعلق بھی میں وہی کچھ کہتا ہوں کہ یہ بھی کبھی کامیاب نہیں ہوگی جب تک کہ وہ اپنے قواعد نہ بدلے۔ کیونکہ اس میں بھی وہ شرائط پورے طور پر نہیں پائی جاتیں جو (دین حق) نے تجویز کی ہیں۔ اس میں لشکر کشی کے لئے اختیارات تو رکھے ہیں مگر پھر بھی کوئی معین فیصلہ نہیں کیا گیا اور پھر اس میں بعض حکومتوں کو شامل کیا گیا ہے اور بعض کو شامل نہیں کیا گیا۔ مثلاً سپین کی حکومت ہے اس کو انہوں نے شامل نہیں کیا۔ جب وہ کہتی تھی کہ میں تمہارے احکام ماننے کے لئے تیار ہوں تو چاہئے تھا کہ اسے بھی شامل کر لیتے۔ مگر ایسا نہیں کیا گیا۔ اسی طرح بعض کو کم اختیارات دیئے گئے ہیں اور بعض کو زیادہ۔ گویا اب بھی ایسے امتیازات رکھے گئے ہیں جن کی (دین حق) اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے یہ بھی کامیاب نہیں ہوگی۔ آج یورپ بڑا خوش ہے کہ اس نے ایسا قانون مقرر کر دیا ہے۔ مگر اسے کیا معلوم کہ وہ قانون جو ہر لحاظ سے مکمل اور قابل عمل ہے۔ آج سے تیرہ سو سال پہلے کی نازل شدہ قرآنی آیات میں موجود ہے۔ اگر اس قانون پر عمل کیا جائے تو وہ جھگڑے جنہوں نے آج دنیا کو ہلاکت اور بربادی کے گڑھے

میں گرا رکھا ہے بالکل دور ہوجائیں اور دنیا ایک بار پھر امن اور اطمینان کی زندگی بسر کرنے کے قابل ہوجائے۔ (تفسیر کبیر جلد 10 ص 313)

دوسرا معاملہ ویٹو پاور کا ہے اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

بین الاقوامی تعلقات کو اخلاق کی بنیادوں پر اسلام نے قائم کیا ہے۔ اس لئے اسلام کے نزدیک کوئی طاقت خواہ روس جتنی بڑی خواہ امریکہ جتنی بڑی طاقتور کیوں نہ ہو اسے Veto کا حق نہیں ملنا چاہئے۔ بین الاقوامی تعلقات اخلاق پر مبنی ہونے چاہئیں اور کسی قوم کی طاقت زائد حقوق کا حقدار اسے نہیں بناتی۔

اسلام کی نگاہ میں سب انسان برابر ہیں خواہ ان کا تعلق کسی مذہب سے ہو یا کسی ملک سے ہو یا کسی قوم سے ہو یا کسی رنگ سے ہو۔ قرآن کی نگاہ میں اور اللہ کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔ (الفضل 9 راگست 1967ء)

## ہر احمدی اپنے ملک کا وفادار ہے

قیام امن عالم کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کا ایک سنہری اصول یہ ہے کہ ہر احمدی اپنے ملک کا وفادار ہے۔ اور اس کی بہتری اور بہبود کے لئے کوشاں رہتا ہے اور اپنے ملک کی حکومت کے خلاف کسی بغاوت یا فساد یا مظاہرے میں حصہ نہیں لیتا۔ ہاں قانونی اور اخلاقی ذرائع اختیار کرتا ہے۔

دنیا کے کئی ممالک میں جماعت کو عوامی مخالفت کے علاوہ حکومتی استبداد کا بھی سامنا ہے۔ جماعت کو ہر قسم کے انسانی اور شہری حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ مادیت، قتل و غارت اور تشدد معمول ہے۔ مگر جماعت کی 116 سالہ تاریخ کسی بھی قسم کے فساد سے مبرا ہے۔ جماعت نے کبھی قانون کو ہاتھ میں نہیں لیا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''بعض جماعتیں ایسی ہیں جو بغاوت کی تعلیم دیتی ہیں، بعض قتل و غارت کی تلقین کرتی ہیں، بعض قانون کی پابندی کو ضروری نہیں سمجھتیں، ان معاملات میں کسی جماعت سے ہمارا تعاون نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ ہماری مذہبی تعلیم کے خلاف امور ہیں اور مذہب کی پابندی اتنی ضروری ہے کہ چاہے ساری گورنمنٹ ہماری دشمن ہوجائے اور جہاں کسی احمدی کو دیکھے اسے صلیب پر لٹکانا شروع کردے پھر بھی ہمارا یہ فیصلہ بدل نہیں سکتا کہ قانون شریعت اور قانون ملک کبھی نہ توڑا جائے۔ اگر اس وجہ سے ہمیں شدید ترین تکلیفیں بھی دی جائیں تب بھی یہ جائز نہیں کہ ہم اس کے خلاف چلیں ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ہم اس ملک کو چھوڑ دیں اور کسی اور ملک میں چلے جائیں''۔ (خطبات محمود جلد 16 ص 478)

ہندوستان ٹائمز کلکتہ اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

''سیاسی لحاظ سے احمدیہ جماعت کا یہ اصول اور طریق ہے کہ احمدی جس ملک یا علاقہ میں بھی رہتے ہیں۔ وہاں کی قائم شدہ حکومت کے وفادار ہوتے ہیں اور ہر رنگ میں ملک کے قانون اور دستور کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ بات ان کی بنیادی اصولوں اور مذہبی عقائد میں شامل ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور کسی صورت میں بھی سٹرائیک (ہڑتال) تحریک عدم تعاون یا کسی بغاوت یا غیر قانونی کارروائی میں شامل نہ ہوں۔

(ہندوستان ٹائمز کلکتہ 25 دسمبر 1951ء)

## امن اور روحانیت

1952ء کی بات ہے انٹرنیشنل ورلڈ پیس ڈے (بین الاقوامی یوم امن) منانے کے لئے جاپان کی ایک انجمن نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھا کہ جماعت احمدیہ بھی قیام امن کی کوشش میں شریک ہو اور اس اہم مقصد کے لئے ایک معین دن مقرر کرکے دعائیں کریں۔ حضور نے دنیا بھر کی جماعتوں کو ہدایت کی کہ وہ 2 راگست 1952ء بروز جمعہ قیام امن کے لئے دعا کریں۔ عام رہنمائی کے لئے حضور نے ایک نہایت جامع دعا مندرجہ ذیل الفاظ میں تجویز فرمائی:۔

''اے خدا ہمیں سیدھا رستہ دکھا۔ ایسا رستہ جس پر مختلف اقوام کے چیدہ لوگ جنہوں نے تیری رضامندی کو حاصل کرلیا تھا چلتے تھے۔ ہمارے ارادے پاکیزہ ہوں۔ ہماری نیتیں درست ہوں۔ ہمارے خیالات ہر بدی سے پاک ہوں۔ ہمارے عمل ہر قسم کی کجی سے منزہ ہوں۔ سچائی اور صداقت کے لئے ہم اپنی ساری خواہشات اور رغبتیں قربان کردیں۔ ایسا انصاف جس میں رحم ملا ہوا ہو ہمارے حصہ میں آئے اور ہم تیرے ہی فضل سے دنیا میں سچا امن قائم کرنے والے بن جائیں۔ جس طرح کہ تیرے برگزیدہ بندوں نے دنیا میں امن قائم کیا اور تو ہمیں ایسے کاموں سے محفوظ رکھ جن کی وجہ سے تیری ناراضگی حاصل ہوتی ہے اور تو ہمیں اس بات سے بچا کہ ہم جوش عمل سے اندھے ہو کر ان فرائض کو بھول جائیں جو تیری طرف سے عائد ہوتے ہیں اور ان طریقوں سے بے راہ ہوجائیں جو تیری طرف لے جاتے ہیں''۔

(الفضل 9 جولائی 1952ء)

مذکورہ بالا انجمن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر الفریڈ ڈبلیو مارکر نے حضور کی یہ دعا اپنے ہیڈ کوارٹر (جاپان) بھجوائی جہاں سے ان کے ماہنامہ میں تعریفی کلمات کے ساتھ شائع کی گئی اور حضور کی خدمت میں مذکورہ رسالہ اور کچھ اور لٹریچر بھی بھجوایا گیا۔ حضور نے ان کے لٹریچر کی رسیدگی سے مطلع کرتے ہوئے انہیں مندرجہ ذیل جواب دیا جس میں قیام امن کے سلسلہ میں دین فطرت کے اصولوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں اس بہترین طریق پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔

''...... یہ معلوم کرکے خوشی ہوئی کہ امن عالم کے قیام کے لئے جو میری دعا کے متعلق تجویز تھی وہ آپ کے اخبار میں شائع ہوئی ہے۔ حقیقتاً دنیا اس بات کی محتاج ہے کہ اس کے اندر سچا امن پیدا کیا جائے لیکن سچا امن کبھی بھی روحانیت کے درست ہوئے بغیر قائم نہیں ہوسکتا۔ دنیا کوشش کررہی ہے کہ ہتھیاروں کے ساتھ صلح کو قائم رکھے۔ قانون کے ساتھ صلح کو قائم رکھے یا عقل کے ساتھ صلح کو قائم رکھے لیکن یہ تینوں چیزیں ناقص ہیں گو اپنے اپنے دائرہ میں ضروری ہیں۔ یہ تینوں چیزیں جب تک روحانیت کے ساتھ نہ ملیں اس وقت تک امن قائم نہیں ہوسکتا۔ ہتھیاروں کے ساتھ اس لئے امن قائم نہیں رکھا جاسکتا کہ ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہوجاتی ہے اور پھر یہ عادت ایسی پڑجاتی ہے کہ صلح کے بعد صلح کرانے والی قومیں ہتھیار جمع کرتی چلی جاتی ہیں۔ کیونکہ اپنے ہمسایہ سے ڈرنے کی عادت انہیں پڑجاتی ہے اور کافی ہتھیاروں کے بغیر ان کے دل اطمینان نہیں پاتے۔ قانون اس لئے امن قائم نہیں کرسکتا کیونکہ قانون ظاہر پر حکومت کرتا ہے۔ باطن پر نہیں اور عقل اس لئے امن قائم نہیں کرسکتی کہ عقل اخلاق کے تابع نہیں ہوتی وہ یہ دیکھتی ہے کہ میرا یا میرے دوست کا فائدہ کس میں ہے وہ یہ نہیں دیکھتی کہ بعض ظاہری فائدے باطنی نقصان کا موجب ہوتے ہیں اور قریب کی دوستی بعید کو خراب کردیتی ہے لیکن روحانیت ہی ایک ایسی چیز ہے جو کہ انسان کو دائمی طور پر نیکی کی طرف مائل رکھتی ہے کیونکہ روحانیت نام ہے جذبات کے اخلاقی رنگ میں ڈھلنے کا اور جب جذبات اخلاقی رنگ میں ڈھل جائیں تو لازماً عقل بھی ان کے ساتھ ہوتی ہے اور ایک ایسا دوام پیدا ہوجاتا ہے جس کو کوئی لالچ یا کوئی حرص یا کوئی خوف اپنے مقام سے ہلا نہیں سکتا''۔ (الفضل 28 نومبر 1989ء)

آج دنیا میں سچی روحانیت صرف جماعت احمدیہ کے پاس ہے۔ یہ وہ واحد جماعت ہے جو اس زمانہ میں خدا کی طرف سے قائم کئے جانے کی دعویدار ہے۔ جو ایک زندہ خدا کو مانتی اور پیش کرتی ہے۔ جو خدا کے الہام اور کلام سے رہنمائی پاتی ہے۔ جو دعاؤں کی قبولیت کے نشان دکھاتی ہے۔ پس تمام کوششوں کے ساتھ دعا کا جھنڈا آج صرف جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں ہے اور اسی کے سایہ تلے امن حاصل ہوگا۔

## امن کے لئے انفرادی تربیت کا جاری سلسلہ

کسی مفکر نے صحیح کہا تھا محض امن امن چلانے سے امن قائم نہیں ہوتا۔ یہ درست ہے کہ امن اور جنگ کسی چڑیا کا نام نہیں جو کوئی شعبدہ باز اپنے پیٹ سے نکال لیتا ہے اور فوراً اس کو غائب کردیتا ہے۔ یہ کیفیات دراصل انسانوں کے دلوں کی مظہر اور عکاس ہیں۔ امن پہلے سینوں میں پلتا اور پھر دائیں بائیں ٹھنڈک پھیلاتا ہے۔

اور جنگ اور نفرت کے شعلے بھی پہلے دلوں میں بھڑکتے ہیں اور پھر اپنے ماحول کو جھلسا دیتے ہیں۔

اس لئے اگر کوئی قوم امن قائم کرنے کی دعویدار ہے تو اس کے لئے محض چند اصول پیش کردینا کافی نہیں بلکہ ایسے افراد اور گروہ پیدا کرنا ضروری ہے جو صلح کل اور سراپا امن ہوں۔ جو اپنے دائرہ میں خوبصورت اور حسین معاشرہ تشکیل دیں اور پھر یہ معاشرہ شمال جنوب اور مشرق و مغرب میں تسکین پھیلائے، یہی تعلیم اور نمونے نسل در نسل جاری ہوتے رہیں۔

پس جماعت احمدیہ آج امن عالم کی داعی ہے تو اس کے پاس وہ افرادی قوت بھی موجود ہے جو اس امن کی بگڑی کو سیدھا کرسکتے ہیں۔

اس مقصد کے لئے جماعت میں ایک مربوط نظام تربیت قائم ہے۔ جہاں بچپن سے اس کو یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ احمدیت امن اور سلامتی کی علمبردار ہے اور یہ چشمہ گھر سے جاری ہوگا جو عزیزوں، رشتہ داروں، دوستوں، ہمسایوں، اہل محلہ، اہل شہر اور اہل ملک کو سیراب کرتا ہوا کل عالم میں فیض پھیلائے گا۔

ہر احمدی کو لڑائی جھگڑوں سے بچنے کی تلقین کی جاتی ہے اور یہ ارشاد سنایا جاتا ہے کہ کبھی بھی ایک دوسرے سے نہ لڑو اور جھگڑے ختم کرنے کے لئے جہاں تک ہوسکے اپنے حقوق چھوڑ دو۔

ان کو عفو و درگزر، دشمنوں سے حسن سلوک بلکہ ان کے لئے دعائیں کرنا سکھایا جاتا ہے حتیٰ کہ عملی طور پر اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر مخالفین کی ہمدردی کا سبق دیا جاتا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ بلا امتیاز رنگ و نسل تمام عالم کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اس پر عمل پیرا ہے اور یقین رکھتی ہے کہ محبت سے ہی دل فتح کئے جاسکتے ہیں:۔

## محبت لازماً غالب آئے گی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حقیقت یہ ہے کہ دین کی جان محبت ہے۔ دین کی حقیقت عشق ہے۔ وہ دین جو محبت اور عشق سے عاری ہے اس کی کوئی بھی حقیقت نہیں۔ نہ وہ زندہ رہنے کے لائق ہے، نہ وہ زندہ رکھنے کے قابل ہے۔ یہ روح ہے زندگی کی اور ادیان کا فلسفہ اس بات میں مضمر ہے کہ خدا سے محبت کی جائے اور ایسی محبت کی جائے کہ دنیا کی ہر چیز پر وہ محبت غالب آجائے۔ کوئی وجود اس سے زیادہ پیارا نہ رہے۔ کوئی ساتھی اس سے زیادہ عزیز تر نہ ہو۔ یہ محبت جب زندگی کے ہر دوسرے جذبے پر غالب آجاتی ہے تو اس وقت وہ لوگ پیدا ہوتے ہیں جنہیں خدا نما وجود کہا جاتا ہے۔ یہی سب سے بڑا ہتھیار ہے جس سے دنیا کے قلوب فتح کئے جائیں گے۔ یہی وہ ہتھیار ہے جس نے بہرحال غالب آنا ہے...... اس لئے خدام احمدیت بھی محبان احمدیت ہونے چاہئیں، عاشقان احمدیت ہونے چاہئیں۔ ان کے دل میں ولولے ہوں پیار اور محبت اور عشق کے۔ کیونکہ اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی

طاقت نہیں اور اس کے سوا ہم دنیا کو فتح کرنے کا کوئی اور ذریعہ اپنے ہاتھ میں نہیں پاتے۔

ایک موقع پر بریڈ فورڈ (انگلستان) میں ایک اخباری نمائندے نے مجھ سے ایک سوال کیا۔ وہ اسی نوعیت کا سوال تھا۔ خصوصاً اس پہلو سے اس نے اپنی مطلب براری چاہی کہ آپ محبت کا پیغام تو دیتے ہیں مگر آپ یہ بتائیں کہ جن لوگوں نے آپ پر مظالم کئے ہیں اور شدید مظالم کئے ہیں ان کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ ان کے لئے بھی ہمارے دل میں سوائے پیار اور محبت اور رحمت کے اور کوئی جذبہ نہیں......

تو حقیقت یہ ہے کہ محبت ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے مقابل پر دنیا نے کبھی کوئی ہتھیار نہ ایجاد کیا ہے نہ کرسکتی ہے۔ اس نے لازماً فتح یاب ہونا ہے۔ اس لئے ہم جو آج نفرتوں کی آندھیوں میں گھرے ہوئے ہیں، ہم جو آج ایسی کمزور حالت میں اپنے آپ کو پاتے ہیں کہ جو قدم ہم اٹھائیں وہ بغض اور نفرت پیدا کرنے کا موجب بن جاتا ہے، جو نیکی ہم کریں وہ فتنہ وفساد شمار کی جاتی ہے، جو خدمت دین کے لئے ہم اقدام کریں اسے انتہائی حسد اور بغض کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اس ساری صورتحال کا علاج بھی یہی ایک لفظ ''محبت'' ہے۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا نے ہمیشہ محبتوں سے نفرتوں پر فتح پائی ہے''۔

(ماہنامہ خالد نومبر، دسمبر 1982ء)

## امن کا پیغام

جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امن اور محبت کا یہی پیغام کل عالم کو سنا رہے ہیں۔ یورپ، امریکہ، کینیڈا، افریقہ، مشرق بعید سے یہی صلح کُل آواز بلند ہو رہی ہے۔ دین حق محبت اور امن کا مذہب ہے۔ اسی کے اصولوں پر چل کر دنیا کو آشتی نصیب ہوگی۔

## درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتی محبت کی بنا پر پڑھنا چاہئے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''آپ درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ رہیں اور جیسا کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے۔ ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہیں اور بہت ہی تضرع سے چاہیں اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو بلکہ چاہئے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی دوستی اور محبت ہو اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مانگی جائیں کہ جو درود شریف میں مذکور ہیں......اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسان کبھی نہ تھکے اور نہ ملول ہو اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو اور محض اسی غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے برکات ظاہر ہوں''۔ (مکتوبات احمدیہ جلد اول ص 25,24)

# مرکز احمدیت۔ صفائی اور تزئین کی جانب رواں دواں

## حضرت مصلح موعود کا رویا پورا ہو رہا ہے

حضرت مصلح موعود نے ربوہ کے قیام کے بارے میں جو رویا دیکھی اس کا ایک حصہ یہ تھا کہ وہ نیا مرکز پہاڑی ہونے کے ساتھ ساتھ سرسبز و شاداب بھی ہے۔ چنانچہ ربوہ کو خوبصورت اور سرسبز بنانے کے لئے تزئین ربوہ کمیٹی بنائی گئی۔ اور پھلدار اور پھولدار پودے مہیا کرنے کے لئے ایک نرسری کا قیام بھی عمل میں لایا گیا جسے گلشن احمد نرسری کا نام دیا گیا۔ اس وقت نرسری میں 400 اقسام کے اڑھائی لاکھ سے زائد پودے موجود ہیں۔

تزئین ربوہ کمیٹی کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ 97-1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کے صدر رہے ہیں۔

☆ نومبر 2003ء تا جنوری 2005ء پندرہ ماہ میں ربوہ کے مختلف محلّہ جات میں خدام و اطفال کے 5080 وقار عمل ہوئے جن میں 29174 خدام و اطفال نے شرکت کی ان وقار عمل کے دوران کیکروں کا خاتمہ، ڈسٹ بنز کی صفائی، سڑکوں، گلیوں اور گرین بیلٹس کی صفائی اور تزئین کے مختلف کام کئے گئے نیز بعض محلّہ جات میں گھروں کے سامنے سے ملبہ اٹھایا گیا۔ اس سلسلہ میں منتظمین وقار عمل محلّہ جات کا ایک ریفریشر کورس بھی کروایا گیا۔

☆ حلقہ بیت المبارک کے اندر سڑکوں کے کناروں پر خود رو گھاس، گند اور مٹی اٹھوا کر صفائی کروائی گئی اور سڑکوں کے شولڈر ہموار کروا کر بعض حصوں پر گھاس لگایا گیا۔ سفیدے اور کیکر نکال کر دوسرے سایہ دار اور خوشبودار درخت لگائے گئے۔

☆ پلاٹس بالمقابل بیت المبارک کے دونوں جانب سڑکوں کو دارالضیافت سے سرگودھا روڈ تک میچنگ گرانٹ کے ذریعے کارپٹ روڈز بنوایا گیا۔ پلاٹ کے شرقاً غرباً دیواروں کے ساتھ پودوں اور بیلوں کی کٹنگ کروائی گئی اور زمین کی صفائی اور ہمواری کی گئی۔ پلاٹس کے گرد باڑ کی کٹنگ کروائی گئی اور سٹنگ ایریا کے گرد گملوں میں ٹیبل پام کے پودے لگائے گئے۔

☆ دفاتر چوک کی کیاریوں میں پھول لگائے اور مختلف قسم اور سائزوں کے گملوں سے اس کی تزئین کی گئی۔

☆ دارالرحمت میں گلیوں اور سڑکوں کے شولڈرز کی صفائی کروائی گئی اور مختلف جگہوں سے کچرا اٹھوایا گیا۔

☆ ربوہ بھر میں 200 ڈرموں والے اور 20 پختہ بڑے ڈسٹ بن بنائے گئے ہیں۔ ایک ٹرالی اور 2 ریڑھے روزانہ محلّہ جات سے کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے جاتے ہیں۔

☆ گرین بیلٹ دارالصدر شمالی بجانب سرگودھا روڈ از شملہ پہاڑی تا پرائمری سکول میں 275 پودے لگائے گئے اور اس کے ساتھ خاردار تار لگا کر اسے باڑ کی شکل دی گئی۔

☆ کوارٹرز تحریک جدید میں بیت المحمود کے ساتھ والی سڑک پر 96 پودے اور جنگلے لگائے گئے۔ نیز کوارٹرز عقب جدید پریس میں 110 جبکہ کوارٹرز کی شمالی اور جنوبی دیوار کے ساتھ 47 پودے لگائے گئے۔ علاوہ ازیں چلڈرن پارک کوارٹرز تحریک جدید میں پلاٹ کی صفائی اور گھاس کی کٹائی کروائی گئی۔

☆ ٹول پلازہ سے چونگی نمبر 3 تک سرگودھا روڈ کے دونوں جانب جنگلے لگا کر پودے لگائے جا چکے ہیں۔ ان پودوں اور جنگلوں کی تعداد 689 ہے۔

☆ دارالیمن بلاک میں گراؤنڈز، گرین بیلٹس اور سڑکوں کی تعمیر کا ایک منصوبہ شروع کر دیا گیا اور اس وقت دارالیمن شرقی میں 380x600 فٹ کا ایک بڑا گراؤنڈ تیار کیا گیا ہے۔ جس میں گھاس لگ گیا ہے اور جنگلہ لگا کر فٹ بال اور کرکٹ کے لئے گراؤنڈ تیار کر لیا گیا ہے۔

☆ دارالیمن شرقی میں ہی 275x465 فٹ کی ایک گرین بیلٹ کے گرد جالی لگا کر بچوں اور لجنہ کے لئے پارک بنایا گیا ہے۔ اس کی جالی کے ساتھ چاروں اطراف میں 250 بوگن ویلیا کی بیلیں لگا دی گئی ہیں۔ اس پارک میں گھاس اگایا جا چکا ہے۔

☆ مذکورہ جگہوں تک پانی پہنچانے کے لئے دارالیمن شرقی میں ہی ایک ٹیوب ویل لگوایا گیا ہے اور ایک پختہ نالہ بھی بنوایا ہے جس کا سائز 1.5x1.5 ہے اور لمبائی 3070 فٹ ہے اس سے ان گراؤنڈز اور گرین بیلٹس کو پانی پہنچایا جا رہا ہے۔

☆ دارالیمن میں ہی گھروں اور سرگودھا روڈ کے درمیان نلکا اڈہ سے درہ تک 3 ہزار فٹ لمبی اور تقریباً 110 فٹ چوڑی گرین بیلٹ کے گرد خاردار تار لگائی گئی ہے اور باقاعدہ کھیلیاں بنا کر کڑی پتہ اور سکھ چین کے 700 پودے لگا دیئے گئے ہیں۔

☆ دارالیمن میں سرگودھا روڈ کے ساتھ واقع گرین بیلٹ اور گھروں کے درمیان کچی سڑک تیار کی گئی اور اس کے علاوہ دارالیمن کے اندر مختلف کچی سڑکوں پر مٹی کی 880 ٹرالیاں ڈال کر انہیں اونچا کیا گیا ہے۔

☆ اسی طرح دارالنصر شرقی سے مریم سکول تک بجانب چھنیاں کچی سڑک تیار کی گئی اور گرین بیلٹ کو ہموار کیا گیا ہے۔

☆ دارالصدر غربی قمر میں ریلوے لائن کے ساتھ زمین ہموار کر کے گرین بیلٹ تیار کی اور اس کے ایک حصہ پر گھاس لگا دیا گیا ہے۔ نیز گرین بیلٹ اور اس کے شمالی جانب مکانات کے درمیان ریلوے پھاٹک فیکٹری ایریا سے بستی عیسائی تک کچی سڑک تیار کی گئی ہے۔ اسی محلّہ میں تین سڑکوں کے کناروں پر گھاس لگایا گیا ہے نیز یادگار روڈ پر دارالضیافت سے الفیض فلیٹس تک سڑک کے دونوں کناروں پر گھاس لگایا گیا ہے۔

☆ جامعہ احمدیہ کے عقبی جانب سبزی منڈی سے دارالنصر غربی اقبال تک ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ 6200 فٹ لمبی اور 25 فٹ چوڑی کچی سڑک تیار کی گئی ہے۔ سڑک کے ساتھ گرین بیلٹ کو ہموار کر کے اس کے گرد خاردار تار لگا کر محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اور اس میں پودے لگا دیئے گئے ہیں۔

دارالعلوم غربی خلیل میں 215x155 فٹ دارالعلوم وسطی میں بیت اللطیف کے نزدیک 85x117 دارالعلوم شرقی نور میں 126x427x9 فٹ اور دارالعلوم شرقی نور میں ہی 312x271x10 فٹ کی گرین بیلٹس تیار کی گئی ہیں۔ ان کو خاردار تار لگا کر محفوظ کر دیا گیا ہے اور گھاس بھی لگا دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان گرین بیلٹس میں تقریباً 250 پودے لگا دیئے گئے ہیں۔

☆ دارالعلوم جنوبی اور دارالعلوم شرقی میں پختہ سڑکوں اور نالیوں کی تعمیر ہو چکی ہے ان کے بن جانے سے اس بلاک کے لوگوں کا ایک بڑا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

☆ ربوہ کے ریلوے سٹیشن کے باہر اور ملحق گرین بیلٹس میں سے جھاڑیوں کو صاف کر کے پلاٹس کی شکل دے دی گئی ہے۔

☆ اب تک ربوہ کی گرین بیلٹس میں 10,000 سے زائد پودے لگ چکے ہیں۔

☆ دارالصدر میں قصر خلافت کی دیوار کے ساتھ ساتھ 1400 فٹ لمبا نیا نالہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ دیوار تک جگہ کو ہموار کر کے خوبصورت پودے لگا دیئے گئے ہیں۔

☆ بہشتی مقبرہ کے باہر سوئی گیس روڈ کے ساتھ جنگلے لگا کر پودے لگا دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ محلّہ دارالفضل میں سرگودھا روڈ کے ساتھ ساتھ گرین بیلٹس کو خاردار تار لگا کر کور (Cover) کر لیا گیا ہے اور پودے لگا دیئے گئے ہیں۔ ضرورت کے مطابق کچی سڑکوں کی تعمیر بھی ہو رہی ہے۔

☆ ربوہ بھر میں اب تک سڑکوں کے کناروں پر 2935 جنگلے لگا کر ان میں پودے لگائے گئے ہیں۔ فائر ٹرک اور ٹینکرز رات بھر مختلف جگہوں پر پودوں اور گھاس کو پانی لگاتے ہیں۔

☆ اس وقت تزئین ربوہ کمیٹی اور گلشن احمد نرسری کا عملہ 120 افراد پر مشتمل ہے۔

تبرکات

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر

# اسپرنٹو زبان

ڈاکٹر زیمن ہوف ایک ماہر لسانیات تھے۔ وطن کے لحاظ سے روسی۔ مذہباً یہودی اور پیشے کے لحاظ سے معالج امراض چشم۔

ڈاکٹر موصوف 1859ء میں بمقام بیال سٹاک میں پیدا ہوئے۔ کئی شہروں میں وہ بطور معالج امراض چشم پریکٹس کرتے رہے اور 1917ء میں بمقام وارسا ان کی وفات ہوئی۔

ڈاکٹر موصوف کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ایک ایسی زبان ہونی چاہئے جس کے ذریعہ سے یورپ کے مختلف ممالک میں گفتگو اور کاروبار کیا جاسکے۔ اس غرض کے پیش نظر انہوں نے 1887ء میں ایک زبان تالیف کی۔ اس کے متعلق ان کی پہلی کتاب جب شائع ہوئی تو مؤلف نے اپنا قلمی نام ''ڈاکٹر اسپرنٹو'' ظاہر کیا تھا۔ اسی نسبت سے زبان ''اسپرنٹو'' کہلائی۔

ڈاکٹر موصوف نے اس زبان کی ترتیب و تالیف کے لئے مندرجہ ذیل طریق کار اختیار کیا۔

(الف) یورپ کی ہر ایک اہم زبان سے مادے یعنی روٹ فراہم کئے گئے۔ جن کی مجموعی تعداد 6242 الفاظ ہیں۔

(ب) ان الفاظ کے ہجا میں کچھ ترمیم کی گئی اور بالعموم الفاظ کی صوتی شکل میں لکھا گیا۔ لیکن اصل مادے یا روٹ میں کوئی تبدیلی نہ کی گئی۔ مثلاً Vanquisk کی بجائے Venk اور Cruse کی بجائے Kruc لکھا گیا۔

(ج) کچھ سابقے (پریفیکس) اور لاحقے (سفکس) ایجاد کئے گئے مثلاً Bo سابقہ ہے۔ اس رشتہ کے اظہار کے لئے جو بیاہ شادی کے ذریعہ سے قائم ہوا۔ دراصل یہ بھی عربی لفظ (باہ بمعنی نکاح۔ شادی) ہے۔ اسی طرح Sen، Mal، Me سابقے ہیں۔ نفی اور سلب کے لئے Eks-dis وغیرہ بھی سابقے ہیں۔ اسی اسلوب پر بعض لاحقے (یعنی سفکس) بنائے گئے مثلاً IL اسم آلہ کے لئے۔ IN علامت تانیث کے لئے۔ وغیرہ۔ اصل مادوں پر یہ سابقے اور لاحقے ضم کر کے مختلف مفہوم پیدا کئے گئے۔

(د) دو دو یا تین تین مادوں کو جوڑ کر مرکب الفاظ بنائے گئے۔

(ہ) کچھ گرامر کے اصول بنائے گئے جن کے واسطے سے مفرد یا مرکب الفاظ کے نئے مفہوم کو سمجھا جاسکے۔ غرضیکہ مندرجہ بالا طریق پر ''اسپرنٹو'' زبان کی ترتیب و تدوین کی گئی تا کہ مختلف ملکوں میں ایک مشترک زبان اظہار مدعا کے لئے کام دے سکے۔ خصوصاً کاروباری معاملات انجام پذیر ہوسکیں۔

اسپرنٹو زبان کے مفرد اور مرکب الفاظ کی بنیاد مندرجہ بالا 2642 روٹ ہیں جو ڈاکٹر زیمن ہوف نے یورپ کی مختلف اہم زبانوں سے فراہم کئے تھے۔

شاید بعض لوگ خیال کرتے ہوں کہ ڈاکٹر زیمن ہوف نے ایک نئی زبان بنائی۔ یہ بات بالکل غلط ہے اور ہم اوپر ظاہر کر چکے ہیں کہ اسپرنٹو یورپ کی مختلف زبانوں کی معجون مرکب ہے۔ یا یوں کہو کہ یہ یورپ کی اردو ہے اور بہر حال پرانی تیلیوں کو منڈھ کر ہی یہ قندیل زبان تیار ہوئی ہے۔ یہ کوئی نو ایجاد چیز نہیں ہے بلکہ ایک تالیف ہے۔

میکس ملر (1900-1823ء) کا یہ قول بالکل درست ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس طرح اس کائنات میں کوئی شخص ایک ذرے کا بھی اضافہ نہیں کرسکا۔ بعینہٖ اسی طرح کوئی شخص کوئی ایک نیا روٹ بھی نہیں بنا سکا۔

اور ظاہر ہے کہ زبان نام ہے ایک شائع متعارف ورائج چیز کا نہ کہ کسی کے معہود ذہنی یا مہملات کا جو کہ شائع اور رائج نہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ان کو (غیر زبانوں کو) صرف عربی کے ذریعہ سے بولنا حاصل ہوا ہے اور ان کے پاس بجز اس کے ایک لفظ بھی نہیں۔ (منن الرحمٰن ص 66)

اسپرنٹو کے کثیر الفاظ انگریزی زبان سے لئے گئے ہیں اور انگریزی زبان بجائے خود دنیا کی کثیر زبانوں کے الفاظ کا مجموعہ ہے۔ اسپرنٹو میں یورپ کی کثیر زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس لئے مترادفات کی بڑی کثرت ہے۔ یہ مترادفات اسپرنٹو میں یکجا ملتے ہیں اور تحقیق کے لئے ایک سہولت پیدا کرتے ہیں۔

خاکسار نے جب اسپرنٹو کے مذکورہ بالا سرمایے پر غور کیا اور مرکب الفاظ کا تجزیہ کیا تو اسپرنٹو کے تمام مادے اور مترادفات اصول و قواعد کے ماتحت عربی مادوں پر آٹھہرے اور یہ عالمگیر اصول کہ

لیس لفظ عندھم الامن ھذہ اللھجۃ

ایک حسابی صداقت کی طرح ثابت ہوا۔

اسپرنٹو کے مندرجہ بالا سرمایے کے پیش نظر اسپرنٹو کا عربی سے ماخوذ ہونا ثبوت ہے اس امر کا کہ یورپ کی تمام زبانیں عربی پر مبنی ہیں۔ گویا ہاتھی کے پیر میں سب کا پیر۔ کیونکہ ''عربی کے الفاظ وہ الفاظ ہیں جو خدا کے منہ سے نکلے ہیں اور دنیا میں فقط یہی ایک زبان ہے جو خدائے قدوس کی زبان اور قدیم اور تمام علوم کا سرچشمہ اور تمام زبانوں کی ماں اور خدا کی وحی کا پہلا اور آخری تخت گاہ ہے۔ خدا کی وحی کا پہلا تخت گاہ اس لئے کہ تمام عربی خدا کا کلام تھا۔ جو قدیم سے خدا کے ساتھ تھا۔ پھر وہی کلام دنیا میں اترا اور دنیا نے اس سے اپنی بولیاں بنائیں اور آخری تخت گاہ اس لئے لغت عربی ٹھہری کہ آخری کتاب خدا تعالیٰ کی جو قرآن شریف ہے عربی میں نازل ہوئی''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 132)

یہ امر کہ دنیا نے عربی سے اپنی بولیاں بنائیں اس طرح ثابت ہے کہ عربی مادوں پر پریفیکس اور منعکس لگائے گئے اور مفرد الفاظ سے مرکب الفاظ ترتیب دیئے گئے جیسا کہ اسپرنٹو اور سنسکرت وغیرہ دنیا کی تمام زبانوں میں یہ بات پائی جاتی ہے۔

اس مختصر مضمون میں یہ گنجائش نہیں ہے کہ ہزاروں مثالوں کے ذریعہ سے اصول و قانون کی رو سے اسپرنٹو کے عربی سے ماخوذ ہونے کو واضح اور مبرہن کیا جاسکے کیونکہ یہ مضمون صرف ایک تعارفی نوٹ سے زیادہ نہیں ہے۔ بہر حال چند مثالیں بطور نمونہ درج ذیل ہیں:۔

(1) TRIMI-ga کانپنا۔
ترمّع۔ غصے سے کانپنا
(2) AMAR تلخ۔ امّر۔ تلخ بنانا
(3) CIPS-el چُست قفص۔ پھرتیلا ہونا
(4) CIER لکھنا۔ سفر۔ لکھنا
(5) DRAS گاہنا۔ درس۔ گاہنا
(6) FAUK جبڑا۔ فك۔ جبڑا
(7) HEL روشن۔ ھل۔ چمکنا
(8) KOVRI-lo ڈھکنا۔ غفر چھپانا۔ آلہ
(9) KOFR ٹوکرا۔ قفیر۔ ٹوکری
(10) KORV کوا۔ غراب۔ کوا

# انڈہ اور ہماری صحت

ہمیں اپنی صحت کو برقرار رکھنے اور روزمرہ کے امور کی انجام دہی کے نتیجہ میں جسم کے اندر شکست و ریخت کی بحالی اور تعمیر کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہماری خوراک میں ایسے حیاتیاتی اجزاء وافر مقدار میں شامل رہیں۔ جو براہ راست ہماری صحت اور ہمارے جسم کا حصہ بن سکیں۔ ماہرین غذا کا خیال ہے کہ پاکستان میں فی کس روزانہ 27 گرام لحمیات جو حیوانی ذرائع سے حاصل ہوتے ہیں، میسر آنے چاہئیں تا کہ معیاری صحت برقرار رہ سکے۔ حیوانی ذرائع سے ہمیں دودھ، گوشت، انڈہ مچھلی وغیرہ دستیاب ہوتے ہیں۔ اگر ان ذرائع لحمیات کا تجزیہ کیا جائے تو انڈہ اول نمبر پر آتا ہے۔ بلکہ دنیا میں انڈے کے لحمیات کو دیگر لحمیات کے مقابلہ اور تجزیہ کے لئے معیار (Standard) کا درجہ دیا گیا ہے۔

انڈے کی غذائی عمدگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انڈے کے اندر چوزہ بننے کے دوران انڈے کا مرغی کے جسم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا بلکہ انڈے کے اندر بننے والا چوزہ اور مرغی کے جسم کے دوران چھلکا حائل ہوتا ہے۔ مرغی صرف 21 دن انڈے کو سیتی ہے اور اس سے صحت مند چست چوزہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا منطقی بات ہے کہ انڈے کے اندر وہ تمام غذائی اجزاء ایک خاص تناسب میں قدرتی طور پر موجود رہتے ہیں جن کے باہمی ملاپ سے چوزہ بلکہ یوں کہئے کہ ننھی منی زندگی جنم لیتی ہے۔ لہٰذا زندگی کی تعمیر کے لئے تمام غذائی اجزاء انڈے کے اندر موجود ہوتے ہیں۔ انڈے میں خیال کیا جاتا ہے کہ کولیسٹرول زیادہ ہوتا ہے۔ یہ درست ہے۔ کولیسٹرول جسم کے ریشوں (خلیات) کی صحت کے لئے ضروری ہے بلکہ جسم کا یہ اہم جزو ہے۔ جسم میں اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد وافر کولیسٹرول خود بخود جسم سے خارج ہو جائے گا۔ آپ کو ہرگز گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

بچوں کو ابلے ہوئے انڈے میں (زردی میں) شہد ملا کر کھلانے سے ان کی کافی غذائی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔ بلکہ انڈے کی زردی سے بڑھ کر بے بی فوڈ اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ والدین کو چاہئے کہ بچوں کو انڈے کی زردی باقاعدگی سے کھلایا کریں۔ لوہے کی وافر مقدار موجود ہونے کی وجہ سے بچوں میں ''خون کی کمی'' کا خاطر خواہ تدارک رہے گا۔ ایک 50 گرام وزنی انڈے سے اوسطاً 6 گرام پروٹین حاصل ہوتی ہے۔ انڈے میں کولیسٹرول کے خوف سے لوگ اس کا استعمال کم کرتے ہیں۔ انڈے میں کولیسٹرول صرف زردی میں ہوتا ہے۔ اگر آپ کے خون میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہے اور لیبارٹری ٹیسٹ سے یہ بات واضح ہو چکی ہے تو آپ صرف سفیدی استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سفیدی کولیسٹرول سے پاک ہوتی ہے۔ انڈے کو ہرگز کچا نہیں کھانا چاہئے۔ اگر کچا انڈہ مسلسل کھایا جائے تو اس سے جسم میں حیاتین بایوٹین (Biotin) کی کمی رہ جاتی ہے۔ جس سے کھال میں کھردرا پن آجاتا ہے۔ کچا انڈہ جسم سے بغیر ہضم ہوئے خارج ہو جاتا ہے۔ لہٰذا انڈے کو ابال کر یا آملیٹ تیار کر کے کھانا چاہئے۔ اس سے اس کی ہاضمیت بڑھ جاتی ہے۔

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

## انٹرنیٹ پر پہلا سودا

انٹرنیٹ کے امریکی رسیا مارک کیوین (Marc Cavain) نے جس کا تعلق ڈیلاس (ٹیکساس) سے تھا اس نے اکتوبر 1999ء میں ایک گلف سٹریم دی بزنس جیٹ طیارہ انٹرنیٹ پر خریدا۔ جس کی قیمت 400 ملین امریکی ڈالر تھی۔ یہ انٹرنیٹ پر ہونے والا دنیا کا سب سے پہلا اور بڑا سودا تھا۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 61072 میں رانا خالد محمود

ولد سیٹھ محمد حسین مرحوم قوم اینی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازار تلواراں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد دوکان واقع بازار تلواراں (متنازعہ زیر مقدمہ) حصہ دار 5 بھائی 7 بہنیں والدہ)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا خالد محمود گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد قریشی ولد وسیم احمد قریشی مرحوم گواہ شد نمبر 2 خواجہ سلطان احمد ولد خواجہ ارشاد احمد جان گلکار

### مسل نمبر 61073 میں محمد ادریس طاہر

ولد منظور حسین قوم گجر پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 عبدللطیف ولد محمد دین

### مسل نمبر 61074 میں مطلوب احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم جنجوعہ پیشہ میسن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوریاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مطلوب احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر علی وصیت نمبر 38786

### مسل نمبر 61075 میں نسیم احمد انجم

ولد محمد سعید قوم جنجوعہ پیشہ ٹھیکیداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگھار کالونی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد انجم گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد مختار احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد سعید والد موصی

### مسل نمبر 61076 میں وسیم احمد

ولد محمد سعید قوم راجپوت پیشہ ٹھیکیداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگھار کالونی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد مختار احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد انجم ولد محمد سعید

### مسل نمبر 61077 میں منیرہ سعید

زوجہ محمد سعید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگھار کالونی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 تولہ طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) مالیتی -/75000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منیرہ سعید گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سعید خاوند موصیہ

### مسل نمبر 61078 میں محمد راحیل

ولد میر عالم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگھار کالونی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد راحیل گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد مختار احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد سعید

### مسل نمبر 61079 میں محمد سلیمان

ولد منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی ضلع آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالطیف ولد محمد دین

### مسل نمبر 61080 میں راشد احمد طاہر

ولد غلام احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ڈاکٹر شاہ محمد جاوید

### مسل نمبر 61081 میں تیمور معروف

ولد معروف احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھرنڈ بھٹہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تیمور معروف گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد

### مسل نمبر 61082 میں خورشید احمد

ولد فرمان علی قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھرنڈ بھٹہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد

## مسل نمبر 61083 میں نازیہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ سیداں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد

## مسل نمبر 61084 میں تسلیم اختر

زوجہ عظیم احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ سیداں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تسلیم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد

## مسل نمبر 61085 میں مبارک احمد

ولد الف دین قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

## مسل نمبر 61086 میں سمیع احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ پلاٹ واقع پنجاب کالونی اندازاً مالیتی -/650000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد بشارت احمد

## مسل نمبر 61087 میں شہناز طارق

زوجہ طارق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رامتلائی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز طارق گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 61088 میں محمد آصف گھمن

ولد محمد صادق گھمن مرحوم قوم گھمن پیشہ فارغ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان ساڑھے چار مرلہ واقع حاجی پورہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف گھمن گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 کامران احمد گھمن ولد محمد آصف گھمن

## مسل نمبر 61089 میں طارق احمد

ولد برکت علی شاد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رامتلائی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 برکت علی شاد والد موصی

## مسل نمبر 61090 میں امتہ الکریم

زوجہ سفیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سترہ تولے اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الکریم گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد احمد توقیر ولد محمد شفیع مرحوم

## مسل نمبر 61091 میں سفیر احمد

ولد محمد شفیع مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاوبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوکان واقع بازارں شہیداں مالیتی اندازاً -/6000000 روپے۔ 2۔ آبائی مکان برقبہ 34 مرلہ مالیتی -/6000000 روپے میں میرا حصہ 2/9۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع باسط کالونی مالیتی اندازاً -/60000 روپے میں 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد احمد توقیر ولد محمد شفیع

## مسل نمبر 61092 میں غلام مصطفیٰ

ولد چوہدری چراغ دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔

زرعی اراضی ایک ایکڑ چار کنال۔ 2۔ رہائشی مکان 1/2 حصہ۔ 3۔ مویشی مالیتی-/72000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/5000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ولد وزیر حسین

## مسل نمبر 61093 میں شکراللہ چیمہ

ولد مبارک احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ مزدوری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 172/T.D.A مالیتی-/1000000روپے۔ 2۔مویشی مالیتی-/55000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/6000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکراللہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

## مسل نمبر 61094 میں بشریٰ بیگم گورائیہ

زوجہ چوہدری شکراللہ چیمہ قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/8000 روپے۔2۔مویشی مالیتی-/41000روپے۔3۔زیور طلائی اڑھائی تولہ مالیتی-/36000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گورائیہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

## مسل نمبر 61095 میں محمد رفیق

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ مستری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

## مسل نمبر 61096 میں شاہ محمد چوہدری

ولد محمد علی مرحوم قوم سانسی جٹ پیشہ زراعت عمر75 سال بیعت 1981ء ساکن تارہ گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع چک نمبر 42 مالیتی -/1600000 روپے۔2۔زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع تارہ گڑھ مالیتی -/4200000روپے۔ 3۔ گائے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہ محمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد شاہ محمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد شاہ محمد چوہدری

## مسل نمبر 61097 میں نذیر بیگم

بیوہ بہاول بخش مرحوم قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی دس کنال مالیتی-/350000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/6000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

## مسل نمبر 61098 میں راشدہ تنویر

زوجہ ملک مبشر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک ایکڑ زمین۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/90000روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ تنویر گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید ولد عبدالمجید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء ولد غلام محمد بسراء

## مسل نمبر 61099 میں بشریٰ شمیم

زوجہ محمود احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی اندازاً-/30000روپے۔ 2۔حق مہر -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ شمیم گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود ولد محمود احمد

## مسل نمبر 61100 میں شاہانہ روحی

زوجہ محمد ارشد اعجاز قوم وریاہ پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 290-27 گرام مالیتی -/29890 روپے۔2۔حق مہر -/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہانہ روحی گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد اعجاز مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 30021 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید انور وصیت نمبر 24809

## مسل نمبر 61101 میں شفقت طاہرہ

زوجہ رحمت اللہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوبگ پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔3۔ نقد رقم -/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفقت طاہرہ گواہ شدنمبر 1 محمد فاضل ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 مبشراحمد ولد محمد فاضل

## مسل نمبر 61102 میں سجاد احمد

ولد ملک منورعلی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت / کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدسجاد احمد گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 38261 گواہ شدنمبر 2 نعمان احمد ورک وصیت نمبر 31765

## مسل نمبر 61103 میں اعجاز احمد

ولد ملک منورعلی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبداعجاز احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد قبال ولد محمد سعید احمد گواہ شدنمبر 2 شیخ ریحان اعجاز وصیت نمبر 37825

## مسل نمبر 61104 میں مقبول احمد

ولدمنورعلی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمقبول احمد گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد نور ولد نور احمد گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد ورک ولد محمد خاں مرحوم

## مسل نمبر 61105 میں مقصود احمد

ولد ملک منورعلی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمقصود احمد گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد ولد نور احمد گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد ورک ولد محمد خاں مرحوم

## مسل نمبر 61106 میں ابرار احمد

ولد محمد اقبال احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبدابرار احمد گواہ شدنمبر 1 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم گواہ شدنمبر 2 نعمان مجید مرزا ولد مجید احمد مرزا

## مسل نمبر 61107 میں فرح ظفر

زوجہ سید ظفر اقبال ریحان قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 5 تولہ۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح ظفر گواہ شدنمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شدنمبر 2 کاشف بن ارشد ولد ارشد علی چوہدری

## مسل نمبر 61108 میں سید ظفر اقبال ریحان

ولد سید بشیر احمد شریفی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کارمہران مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدسید ظفر اقبال ریحان گواہ شدنمبر 1 ارسلان مہدی ورک گواہ شدنمبر 2 کاشف بن راشد

## مسل نمبر 61109 میں نصیرالدین

ولد محمد خالد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدنصیرالدین گواہ شدنمبر 1 ارسلان مہدی ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شدنمبر 2 عطاءالوہاب خان طارق ولد عبدالحلیم خان

## مسل نمبر 61110 میں سکندر احمد

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدسکندر احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد گواہ شدنمبر 2 نعمان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک

## مسل نمبر 61111 میں مصباح خان

بنت عبدالحلیم خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سونا ایک تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح خان گواہ شدنمبر 1 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد وسیم حیات گواہ شدنمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک

## مسل نمبر 61112 میں بشریٰ حلیم

زوجہ عبدالحلیم خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سونا 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 3۔حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت

جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حلیم گواہ شد نمبر 1 شیخ ذیشان وسیم گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک

**مسل نمبر 61113 میں جمیل احمد چوہدری**

ولد بشیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 نور احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری

**مسل نمبر 61114 میں ودود احمد**

ولد چوہدری نثار احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8210 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد چوہدری نثار احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد والد موصی

**مسل نمبر 61115 میں افروز ابراہیم بقاپوری**

ولد محمد سلیمان بقاپوری قوم جالب پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میرای وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افروز ابراہیم بقاپوری گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق بقاپوری ولد مولانا محمد ابراہیم بقاپوری گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب بقاپوری ولد محمد اسحاق بقاپوری

**مسل نمبر 61116 میں محمد سلیمان بقاپوری**

ولد محمد اسحاق بقاپوری قوم جالب پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع رائے ونڈ روڈ لاہور مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان بقاپوری گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق بقاپوری والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب بقاپوری ولد محمد اسحاق بقاپوری

**مسل نمبر 61117 میں رانا شعبان نصیر**

ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شعبان نصیر گواہ شد نمبر 1 رانا کامران نصیر ولد رانا نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد بشیر احمد

## قرض کی ادائیگی

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ ان امور کی پروانہیں کرتے اور ہماری جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو بہت کم توجہ کرتے ہیں، اپنے قرضوں کے ادا کرنے میں۔ یہ عدل کے خلاف ہے۔ آنحضرت ﷺ تو ایسے لوگوں کی نماز نہ پڑھتے تھے۔ پس تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دور بھاگنا چاہئے۔ کیونکہ یہ امر الٰہی کے خلاف ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 607 جدید ایڈیشن)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

## برصغیر کا معمار

حسن نثار اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

''14؍اگست 1947ء والی آزادی کے بعد سے اب تک اس ملک کے حکمران طبقوں نے ''آزاد عوام'' کے ساتھ جو کچھ کیا اسے دیکھنے کے بعد ہر کوئی یہ سوچنے میں حق بجانب ہے کہ انگریز استعمار تھا یا برصغیر کا معمار؟ سوال یہ نہیں کہ آزادی کے نتیجہ میں برصغیر کے مسلمان ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں منقسم ہو کر اپنا امپیکٹ کھو بیٹھے ...... سوال یہ ہے کہ پاکستان میں عام پاکستانیوں پر کیا گزری اور گزر رہی ہے؟ کیا ہمارے ''ذاتی'' حکمرانوں نے ہمارے ساتھ ''انگریز استعمار'' سے بہتر سلوک کیا؟ استعمار نے کیا دیا اور ''رشتہ دار'' نے کیا کچھ چھین لیا؟

آج پورے برصغیر میں جو کچھ دکھائی دیتا ہے...... انفراسٹرکچر ہو یا دیگر سسٹمز سب گورے کے گیان و دھیان کا نتیجہ ہے ورنہ مقامیوں نے تو کبھی ماچس تک نہ دیکھی تھی۔ انگریز نے سول وملٹری ڈھانچہ کے ساتھ ساتھ دنیا کا عظیم ترین نظام آبپاشی دیا۔ بہت سے نئے شہر آباد کئے، ریلوے کا جال بچھایا، پل اور سڑکیں تعمیر کیں، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی چین بنائی، ٹیلی گراف، ٹیلی فون، بجلی اور بینکنگ سے لے کر عدالتی نظام تک...... یتیم خانوں سے لے کر پھولوں کی نمائش کے تصور تک...... میز کرسی کے استعمال سے لے کر دہلی میں پہلے طبیہ کالج کی تعمیر تک...... جو کچھ ہے اسی استعمار کی یادگار ہے۔ ہم نے تو صرف جعلی الاٹمنٹوں کی ٹیکنالوجی ایجاد کی یا مختلف قسم کے مافیاز تخلیق کئے اور آج بھی انگریز کے دیئے ہوئے نظام کے ''لنڈے'' کو ہی کانٹ چھانٹ کر پہن رہے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد۔ اتوار 23 جولائی 2006ء)

## عباسی حکمران مامون الرشید

خلفائے بنو عباس میں جو خلفاء اپنی علم دوستی کی خوبیوں کے باعث ممتاز ہوئے ان میں مامون الرشید کا نام یقیناً سرفہرست ہے۔ اس علم دوست خلیفہ کا انتقال 9؍اگست 833ء کو ہوا تھا۔

جس رات مامون الرشید نے اس دنیا میں قدم رکھا وہ بھی بڑی تاریخی رات تھی۔ اس رات ایک عباسی خلیفہ (ہادی) فوت ہوا۔ ایک عباسی خلیفہ (ہارون الرشید) تخت نشین ہوا اور ایک عباسی خلیفہ (مامون الرشید) پیدا ہوا۔

مامون الرشید بچپن ہی سے بہت ذہین اوعلوم وفنون کا دلدادہ تھا۔ اس نے دینی علوم کی تعلیم امام مالکؒ سے حاصل کی اور جلد ہی علوم کی تمام شاخوں پر حاوی ہو گیا۔ اس کے باپ ہارون الرشید کے 12 بیٹے تھے۔ جب ہارون رشید کا انتقال ہوا تو امین الرشید، جو ملکہ زبیدہ کا بیٹا تھا، تخت نشین ہوا۔ اور یوں مامون الرشید اور امین الرشید کے درمیان ایک جنگ کا آغاز ہو گیا۔ جس میں بالآخر مامون فتح یاب ہوا اور وہ 813ء میں خاندان عباسیہ کا ساتواں خلیفہ بن گیا۔

ابتداء میں اسے مختلف شورشوں اور ر بغاوتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر آہستہ آہستہ اس نے اس صورت حال پر قابو پا لیا اور اس کی حکومت خوش اسلوبی سے چلنے لگی۔

مامون الرشید کا عہد، بنو عباس کا عہد زریں کہلاتا ہے۔ اس عہد میں ایک جانب تو فتوحات کے ذریعہ اسلام کا دائرہ حکومت وسیع ہوا۔ دوسری جانب علوم وفنون کو بڑی ترقی ملی۔ مامون الرشید کے عہد میں اقلیدس کا پہلا عربی ترجمہ ہوا۔ اس نے بغداد اور کئی دوسرے مقامات پر رصد گاہیں تعمیر کیں اور علم فلکیات کو عروج پر پہنچایا۔ اس کے علاوہ اس نے ایک دارالحکمۃ قائم کیا۔ جس کے تحت ادب سائنس اور فلسفہ کی کتابوں کا یونانی، عربی، سریانی، فارسی اور سنسکرت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ یعقوب بن اسحاق کندی اور ابو موسیٰ خوارزمی جیسے مشہور علماء کا تعلق بھی مامون الرشید کے عہد سے ہی تھا۔

اس علم وفضل کے باوجود مذہب کے سلسلہ میں مامون الرشید نے بعض ایسے اقدامات کئے جن پر آج تک تنقید کا سلسلہ جاری ہے۔ مثلاً ایک طرف تو اس نے امام علی رضا علیہ السلام کو اپنی ولی عہد بنایا۔ دوسری جانب انہیں زہر دے کر شہید کرنے کے جرم کا ارتکاب بھی کیا۔ پھر عمر کے آخری حصے میں اس فرقہ معتزلہ کے عقائد اختیار کئے اور ان کی حمایت میں بعض علمائے اسلام کو مورد عتاب بنایا۔

مامون الرشید نے فقط 48 برس عمر پائی اور 9؍اگست 833ء کو وفات پائی۔ اس وقت وہ یونانیوں کے خلاف طرطوس (Tartoos) کے مقام پر ایک مہم میں مسلمانوں کی کمان کر رہا تھا۔ اس کی وصیت کے مطابق اس کا چھوٹا بھائی معتصم باللہ اس کا جانشین بنایا گیا۔

# خبریں
## ملکی اخبارات میں سے

**اسرائیلی بمباری سے 68 جان بحق** اسرائیلی طیاروں کی بمباری اور میزائل حملوں میں 68 لبنانی شہری جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔سرحدی قصبے ''حولا'' پر فضائی حملے میں 40 لبنانی جاں بحق ہوئے۔ شہریوں کا دانستہ قتل عام کیا گیا۔ بیروت میں زبردست بمباری کی گئی۔غسانیہ۔سیدون اور طائر پر شدید فضائی حملے کئے گئے۔حزب اللہ کا جاسوس طیارہ تباہ ہو گیا۔ لڑائی میں 17 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔

**لبنانی وزیراعظم رو پڑے** لبنانی وزیراعظم عرب وزراء خارجہ کے اجلاس میں رو پڑے۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے ملک کے کسی حصے کو نہیں بخشا۔ یہ دہشت گردی نہیں تو اور کیا ہے؟

**اسرائیلی جارحیت رکوائیں** صدر پرویز مشرف نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کو فون پر کہا ہے کہ اسرائیل نے لبنان پر ظلم کی انتہا کر دی ہے۔ اسرائیلی جارحیت کو روکا جائے۔تمام مسلم ممالک پریشان ہیں۔فوری مذاکرات شروع کرائے جائیں۔ وقت ضائع ہو گیا تو حالات مزید خراب ہونگے۔ سینکڑوں بے گناہ شہری جاں بحق ہو چکے ہیں اور انفراسٹرکچر مکمل تباہ کر دیا گیا ہے۔ بے گھر ہونے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے یقین دہانی کرائی کہ بحران کا حل جلد کراؤں گا۔

**دہشت گردوں کے خلاف کارروائی**

بھارت کو امریکہ نے پیشکش کی ہے کہ پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف مل کر کارروائی کرینگے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے نئی دہلی میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مخالف دہشت گردی کے گروپ اب بھی پاکستان میں سرگرم عمل ہیں ۔ ہر مقام پر دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

**بارشوں سے تباہی** مسلسل بارش اور دریاؤں میں سیلاب سے ملک کے کئی علاقے شدید متاثر ہوئے ہیں بعض دریاؤں کا پانی خطرے کے نشان تک پہنچ گیا ہے۔جس کے باعث فوج اور متعلقہ اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔دریائے سندھ اور چناب میں اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ درجنوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ ہزاروں ایکڑ فصلیں تباہ اور لوگوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے۔ چناب کا سیلابی ریلا ضلع جھنگ میں داخل ہو گیا ہے۔بھکر اور میانوالی کے کئی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔عیسیٰ خیل کا مواصلاتی نظام خراب ہو گیا ہے۔ دریا خان کی 25 بستیوں میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ بلوچستان میں سینکڑوں مکانات تباہ اور بیسیوں افراد لاپتہ ہیں ۔ بارش نے کراچی اور سبی میں تباہی مچا دی ہے۔

**پنجاب میں سستا راشن پروگرام کا افتتاح**

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب نے جناح حال لاہور میں سستا راشن پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام سے 10 لاکھ خاندانوں کے 60 لاکھ افراد کو ریلیف ملے گا۔حکومت 2۔ ارب 33 کروڑ روپے سبسڈی دے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مخالفین ملین مارچ کی بات کرتے ہیں ۔ہم ملین خاندانوں کی مدد کر رہے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیم بنائے ہوتے تو نہ سیلاب آتا اور نہ ہی مہنگائی ہوتی۔

**ایران کا ایٹمی پروگرام** ایران نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے ایٹمی پروگرام ختم کرنے کیلئے 31۔اگست کی ڈیڈ لائن کے باوجود پروگرام جاری رکھا جائے گا۔ دھمکیوں سے ایران کو پرامن مقاصد کیلئے ایٹمی سرگرمیاں جاری رکھنے اور ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول سے دستبردار ہونے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

**بغداد میں خودکش حملہ** تکریت میں ایک مقامی کونسلر کے باپ کے جنازے پر حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا کونسلر سمیت 20۔افراد ہلاک ہو گئے ۔دھماکے سے عمارت کی چھت گرنے سے کئی افراد ملبے تلے دب گئے ۔جنوبی بغداد میں 2 پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا گیا۔

**زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں بیماریاں**

صوبہ سرحد میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں ہیضہ و دیگر بیماریاں پھیلنے سے 9۔ افراد جاں بحق ہو گئے ہیں ۔ آلودہ پانی سے لوگ پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ مسلسل بارشوں اور سیلاب سے چشموں کا پانی بھی آلودہ ہو گیا ہے۔

**زیرہ ۔متعدد مسائل کا حل**۔(نیٹ نیوز) زیرہ گھریلو استعمال کی عام اشیاء میں سے ہے اور بالعموم اسے ترکاری یا چاولوں کے ذائقہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔محققین کے مطابق زیرہ میں کاربو ہائیڈریٹ ۔گلوکوسائیٹ کولامین وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ پانی یا شہد کے ساتھ دو گرام زیرہ روزانہ کھانے سے پیٹ کی جلن اور انتڑیوں کی ورم ختم ہو جاتی ہے۔

**جلد کی خرابی**۔(نیٹ نیوز) روزمرہ کی زندگی میں چند باتوں کا خیال رکھا جائے تو جلد کی حفاظت آسانی سے ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق روزانہ کم از کم 10 گلاس پانی پینے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ چکنائی والی، تلی اور بھونی ہوئی چیزیں کھانے سے جسم میں توانائی کی فراوانی کے سبب جلد بیماری کا شکار ہو سکتی ہے۔مگر پانی کا استعمال اسے کنٹرول کرتا ہے کیل مہاسوں سے بچنے کے لئے عام کریموں کی بجائے لیموں کا رس اور عرق گلاب بہت مفید ہے۔

**بیرون ممالک کیلئے الفضل کے چندہ کی نئی شرح**

ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ آفس کے سپیشل سرکلر کے مطابق مورخہ یکم جولائی 2006ء سے انٹرنیشنل پوسٹیج ریٹس میں اضافہ کیا گیا ہے جس کے تحت پاکستان سے باہر بھیجے جانے والے خطوط ، پوسٹ کارڈز ، پرنٹڈ، پیپرز، چھوٹے پیکٹس اور ایروگرامز کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔

روزنامہ الفضل کے بیرون ممالک مقیم خریداران حضرات کی اطلاع کیلئے نئے ڈاک خرچ کی وجہ سے موجودہ سالانہ چندہ اور ڈاک خرچ میں اضافہ کی شرح ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔احباب نوٹ فرمالیں۔

**براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ**

ہفتہ وار -/8500 روپے روزانہ -/14000 روپے

خطبہ نمبر -/2700 روپے

**براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر فجی**

ہفتہ وار -/10,000 روپے روزانہ -/16200 روپے

خطبہ نمبر -/3200 روپے

**بنگلہ دیش**

ہفتہ وار -/5600 روپے روزانہ -/8900 روپے

خطبہ نمبر -/1800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

**ربوہ میں طلوع وغروب 9۔اگست**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:56 |
| طلوع آفتاب | 5:26 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| غروب آفتاب | 7:01 |

**درخواست دعا**

مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی محترم عبیداللہ باجوہ صاحب آف تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ کا چند روز قبل گلٹیوں کا آپریشن ہوا تھا مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ بہت سی پیچیدگیاں پیدا ہو گئیں۔ شدید تکلیف میں مبتلا ہیں چند روز تک دوبارہ آپریشن متوقع ہے۔اسی طرح محترمہ والدہ صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل کے ساتھ معجزانہ طور پر شفائے کامل عطا فرمائے۔آمین


رفیق دماغ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔منیر احمد
گھر: 62 12647
فون دکان: 6215378 -Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

(ائیر کنڈیشنڈ کوچ)
ربوہ سے راولپنڈی اسلام آباد
براستہ پنڈی بھٹیاں (موٹروے)
روانگی لاری اڈا ربوہ سے صبح 6 بجے کرایہ -/200
واپسی بوستان ٹریولر سٹینڈ نمبر 33 پیرودھائی سے 3 بجے سہ پہر
ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
047-6214222,304-3214222

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

C.P.L 29-FD